احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۶۳ | اتوار۔ ۱۴۔ صفر ۱۴۱۵ھ ' ۲۴۔ وفا ۱۳۷۳ ہش ' ۲۴۔ جولائی ۱۹۹۴ء

تقویٰ والے پر خدا کی تجلّی ہوتی ہے

تقویٰ والے پر خدا کی تجلّی ہوتی ہے۔ وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے۔ مگر چاہئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو۔ ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے تو ان کو ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا اس کے منہ پر مارتا ہے۔ متقی ہونا مشکل ہے مثلاً اگر کوئی تجھے کہے کہ تو نے قلم چرایا ہے تو تو کیوں غصہ کرتا ہے۔ تیرا پرہیز تو محض خدا کے لئے ہے۔ یہ طیش اس واسطے ہوا کہ رو بحق نہ تھا۔ جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آجائیں وہ متقی نہیں بنتا۔

(ملفوظات جلد اول ص ۵۱۲)

شعبہ تحریک جدید

○ مجلس انصار اللہ کے ہر رکن سے تین سوال

۱۔ کیا آپ اور آپ کے سب اہل و عیال تحریک جدید کے مالی جہاد میں معیاری وعدہ کے ساتھ شامل ہیں؟ (معیاری وعدہ سال بھر میں ایک ماہ کی آمد کا کم از کم پانچواں حصہ ہے)

۲۔ کیا آپ سب کا وعدہ آپ کی مالی وسعت کے مطابق ہے؟

۳۔ کیا آپ اپنے وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر چکے ہیں؟

(قیادت تحریک جدید)
مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

اعلان نکاح

○ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب شاد ایم۔اے استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار نے اپنے بیٹے عزیزم چوہدری نعیم احمد بشیر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ تسنیم اسلم صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد اسلم صاحب ساکن نیو انارکلی گنپت روڈ لاہور سے مبلغ پینتیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ یہ تقریب مورخہ ۱۵۔ جولائی ۱۹۹۴ء بروز جمعۃ المبارک مکرم شیخ محمد اسلم صاحب کے مکان نمبر ۱۴ بنگالی گلی نمبر ۷ گنپت روڈ لاہور میں منعقد ہوئی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ نکاح دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

جو کوئی بھی خدا کے حضور گر جائے اور اس کے دین کی خدمت کرے وہ کبھی ضائع نہیں ہو سکتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ کے حضور جو شخص گرتا ہے اور پناہ چاہتا ہے خواہ وہ کسی قوم یا کسی مذہب یا ملک کا ہو اس کے اعمال ضائع نہیں جاتے۔ یہ صرف تنگ دل اور ان لوگوں کا کام ہے جو وسعت حوصلہ نہیں رکھتے اور جن کی شفقتیں اور عنائتیں اپنے رشتہ داروں۔ بھائیوں اور بیٹوں کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں کی نظریں اپنے لواحقین تک ہی محدود رہتی ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو اپنی نگاہ میں رکھتا ہے۔ انسانوں میں سے کوئی شام کا ہو یا عرب کا۔ ایران کا ہو یا مصر کا' ہندوستان کا ہو یا انگلستان کا ایشیا کا ہو یا یورپ کا۔ غرض کسی جگہ کا رہنے والا ہو وہ خدا کی مخلوق ہے۔ پھر انسان ہی نہیں بلکہ جمادات اور نباتات بھی خدا کی مخلوق ہیں تو جب سب کچھ اسی کا ہے تو صرف ایک خاص گروہ سے اللہ تعالیٰ کا تعلق کس طرح ہو سکتا ہے؟ اس کا تعلق تو ہر ایک چیز سے ایک ایسا ہی ہے اس لئے جو کوئی بھی اس کے حضور گر جائے اور اس کے دین کی خدمت کرے وہ کبھی ضائع نہیں ہو سکتا۔ ہر زمانے میں ایسے آدمی گزرے ہیں جنہوں نے اپنے نفسوں کو مار کر خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کیا ہے۔ اور پھر ان کو بڑی بڑی کامیابیاں بھی نصیب ہوئی ہیں۔

یہی ہندوستان دیکھ لو اور ہندوؤں کی حالت پر نظر کرو جو اب پتھر کے بت اپنے ہاتھوں سے بنا کر ان کے آگے گرتے ہیں حالانکہ پتھر کی جو کچھ حیثیت ہے وہ ان کو خوب معلوم ہے۔ رسول کریم ﷺ کے ایک صحابیؓ فرماتے ہیں کہ مجھے بت پرستی سے اس طرح نفرت ہوئی کہ میں ایک دفعہ سفر کو چلا اور بت کو اپنے ساتھ لیا۔ راستے میں مجھے ایک جگہ سے کوئی چیز لانے کی ضرورت پڑی۔ میرے پاس بوجھ تھا۔ میں نے بوجھ رکھ کر اس کے پاس بت کھڑا کر دیا اور کہا کہ میرے مال کی حفاظت کرتے رہنا۔ لیکن جب میں واپس آیا تو کیا دیکھا کہ ایک گیدڑ ٹانگ اٹھا کر اس کے سر پر پیشاب کر رہا ہے میں نے خیال کیا کہ میں اس کو پوجتا ہوں جس کو اتنی بھی طاقت نہیں کہ گیدڑ کی ٹانگ توڑ دے۔ تو اس نے مجھے کیا فائدہ پہنچانا ہے۔ مجھے اس سے ایسی نفرت ہوئی کہ میں نے اسی وقت اس کو توڑ دیا۔

(از خطبہ ۲۲۔ مئی ۱۹۱۴ء)

بیکاری ایک لعنت ہے اسے جس قدر جلد دور کر سکتے ہو دور کرو

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

قیمت	پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد	روزنامہ
	مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ	الفضل
دو روپیہ	مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	ربوہ

۲۴- وفا ۱۳۷۳ ھش ۲۴- جولائی ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے ہیں) فرماتے ہیں۔

۱- "کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہو جائیں۔ اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہو جائے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کرے۔ عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر (ٹکڑے ٹکڑے) ہو جاتا ہے۔ اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں"۔

۲- "تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے، مگر چاہئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے، ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے، تو ان کو ایک ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی، چونکہ وہ دنیا میں نمونہ قائم کرنے کے واسطے ہیں۔ اس واسطے ضروری ہوتا ہے کہ خدا کی راہ میں تکالیف اٹھانے کا نمونہ بھی وہ لوگوں کو دکھائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس سے بڑھ کر تردد نہیں ہوتا کہ اپنے ولی کی قبض روح کروں۔ خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے ولی کو کوئی تکلیف آوے، مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دکھ دیئے جاتے ہیں اور اس میں خود ان کے لئے نیکی ہے، کیونکہ ان کے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں۔"

۳- "بعض اشیاء میں نہاں در نہاں ایک ظل اصلی شے کا آ جاتا ہے۔ وہ شے طفیلی طور پر کچھ حاصل کر لیتی ہے۔ مثلاً راگ اور خوش الحانی، لیکن دراصل سچی لذت اللہ تعالیٰ کی محبت کے سوا اور کسی شے میں نہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ دوسری چیزوں سے محبت کرنے والے آخر اپنی حالت سے توبہ کرتے اور گھبراتے اور اضطراب دکھاتے ہیں۔ مثلاً ہر ایک فاسق اور بدکار سزا کے وقت اور پھانسی کے وقت اپنے فعل سے پشیمانی ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کو ایسی استقامت عطا ہوتی ہے کہ وہ ہزار ایذائیں دیئے جائیں، ماریں جائیں، قتل کئے جائیں، وہ ذرہ جنبش نہیں دکھاتے۔ اگر وہ شے جو انہوں نے حاصل کی ہے اصل نہ ہوتی اور فطرت انسانی کے ٹھیک مناسب نہ ہوتی، تو کروڑوں موتوں کے سامنے ایسے استقلال کے ساتھ وہ اپنی بات پر قائم نہ رہ سکتے۔

یہ اس بات کا کافی ثبوت ہے اور فطرت انسانی کے نہایت قریب یہی بات ہے جو ان لوگوں نے اختیار کی ہے اور کم از کم بھی ایک لاکھ چوبیس ہزار آدمیوں نے اس بات کی صداقت پر مہر لگا دی ہے"۔

کہو تو کھل کے کہو اپنے دل کی ہر اک بات
میں اونچ نیچ سے واقف ہوں، خوب جانتا ہوں
خدا کے ہاتھ میں ہے فیصلہ ہر اک شے کا
میں اپنا منصفِ اعلیٰ اسی کو مانتا ہوں

ابو الاقبال

محبت میں سود و زیاں بھول جاؤ
تقاضا یہی ہے سدا مسکراؤ!

سبق ہیں حوادث میں بھی نوجوانو!
جو ٹھوکر لگے اس کو رہبر بناؤ

توکل کی شمشیر کو تیز کر لو
تدبّر کی مضبوط ڈھالیں بناؤ

تشکر کے نغمے زباں سے الاپو
تفکر کی روشن شمع کو جلاؤ

محبت کے موتی لٹاتے چلو تم
نقوش وفا کو دلوں میں بٹھاؤ

فریب نظر ہیں یہ رنگین جلوے
یہ روڑے ہیں رستے کے ان کو ہٹاؤ

سچائی سے انصاف و نرمی دعا سے
دلائل سے سارے جہاں کو جھکاؤ

طلوع فجر ہے کرن مسکرائی
جو سوئے ہیں اب تک انہیں بھی اٹھاؤ

در میکدہ کھل گیا ساقی آیا
چلو فیض جلدی اٹھو جام اٹھاؤ

فیض چنگوی

یہ بات کہ دین کو ہم نے دنیا پر مقدم کیا ہے یا نہیں ہم کو واجب ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات میں دین کے ہوں یا دنیا کے متعلق ہوں یا مال کے متعلق، ہر وقت سوچتے اور پرکھتے رہیں اور اپنا محاسبہ آخرت کے محاسبہ سے پہلے آپ کریں۔ اور جب خدا کی راہ میں قدم اٹھایا جاتا ہے تو معرفت کا نور ملتا ہے۔ بس کوشش کرو۔ (بخشش طلب کرو) اور جس درخت کے ساتھ تم نے اپنا آپ پیوند کیا ہے اس کے رنگ میں رنگین ہو کر قدم اٹھاؤ۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:-
یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔

دیکھو۔ میں یہ کہہ کر فرض (دعوت الی اللہ) سے سبک دوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص در حقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بد عملی سے یعنی شراب سے' قمار بازی سے' بد نظری سے اور خیانت سے' رشوت سے' اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کے تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے اور بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقعہ (   ) نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی۔ خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغ گو۔ جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے۔ اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہر گز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہر گز ضائع نہیں کئے جائیں گے ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ شخص جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا صرف وہی جو ایسے ہیں۔

(کشتی نوح)

جو لوگ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا

جو لوگ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنی نہیں کہ ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ رہے بلکہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا۔ پھر نتیجہ کے لئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا یہی حقیقی راہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی قدر ہے۔ جو لوگ خداداد قویٰ سے کام نہیں لیتے اور صرف منہ سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الاول

بدگمانی سے بچو

حضرت امام جماعت الاول نے ۱۱۔ نومبر ۱۹۰۹ء کو خطبہ میں فرمایا:-
جب بعض آدمیوں کو آرام ملتا ہے۔ فکر معاش سے گونہ بے فکری حاصل ہوتی ہے تو وہ نکمے بیٹھنے لگتے ہیں اب اور کوئی مشغلہ تو ہے نہیں تمسخر کی خُو ڈال لیتے ہیں یہ تمسخر کبھی زبان سے ہوتا ہے۔ کبھی اعضاء سے کبھی تحریر سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اس تمسخر کا نتیجہ بہت برا ہے وحدت باطل ہو جاتی ہے پھر وحدت جس قوم میں نہ ہو وہ بجائے ترقی کے ہلاک ہو جاتی ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ ایک عورت کو مار رہے تھے یہاں تک کہ اسے کہا جاتا کہ تو نے زنا کیا تو نے چوری کی ایک سننے والی پر اس کا اثر ہوا اور اس نے دعا کی کہ الٰہی میری اولاد ایسی نہ ہو۔ گود میں لڑکا بول اٹھا کہ الٰہی مجھے ایسا ہی بنائیو کیونکہ اس عورت پر بد ظنی کی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ میں بہت اچھی چیز ہے اسی طرح ایک اور کا ذکر ہے کہ ماں نے دعا کی الٰہی میرا بچہ ایسا ہی ہو مگر بچے نے کہا کہ الٰہی میں ایسا نہ بنوں غرض کسی کو کسی کے حالات کی کیا خبر ہو سکتی ہے۔ ہر ایک کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ ممکن ہے ایک شخص ایسا نہ ہو جیسا اسے سمجھا جاتا ہے۔ لوگوں کی نگاہ میں حقیر ہو۔ مگر خدا کے نزدیک مقرب ہو۔ مگر الاعمال بالخواتیم کے مطابق بالکل ممکن ہے جس سے تمسخر کیا جاتا ہے اس کا انجام اچھا ہو۔
(-----) آیت میں آیا ہے یہاں عورتیں بیٹھی ہوئی نہیں مگر آدمی کا نفس بھی مونث ہے ہر ایک اس کو مراد رکھ سکتا ہے۔ دوم:- اپنے اپنے گھروں میں یہ بات پہنچا دو کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کی تحقیر نہ کرے۔ اور اس سے ٹھٹھا نہ کرے۔ تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نام نہ رکھو۔ تم کسی کا برا نام رکھو گے تو تمہارا نام اس سے پہلے فاسق ہو چکا۔ صاحب ایمان ہونے کے بعد فاسق نام رکھانا بہت ہی بری بات ہے۔ یہ تمسخر کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔ بد ظنی سے۔ اس لئے فرماتا ہے کہ بدگمانیوں سے بچو۔ حدیث میں بھی آیا ہے۔ اس بد ظنی سے بڑا نقصان پہنچتا ہے میں نے ایک کتاب منگوائی۔ وہ بہت بے نظیر تھی۔ میں نے مجلس میں اس کی خوب تعریف کی۔ کچھ دنوں بعد میں وہ کتاب گم ہو گئی مجھے کسی خاص پر تو خیال نہ آیا مگر یہ خیال آیا کسی نے چرا لی۔ ایک دن جب میں نے اپنے مکان سے الماریاں اٹھوائیں تو کیا دیکھتا ہوں الماری کے پیچھے بیچوں بیچ کتاب پڑی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ کتاب میں نے رکھی ہے۔ اور وہ پیچھے جا پڑی۔ اس وقت مجھے دو معرفت کے نکتے کھلے۔ ایک تو مجھے ملامت ہوئی کہ میں نے دوسرے پر بدگمانی کیوں کی دوئم میں نے صدمہ کیوں اٹھایا۔ خدا کی کتاب اس سے بھی زیادہ عزیز اور عمدہ میرے پاس موجود تھی اس طرح میرا ایک بستر تھا۔ جس کی کوئی آٹھ تہیں ہوں گی ایک نہایت عمدہ ٹوپی مجھے کسی نے بھیجی جس پر طلائی کام ہوا تھا۔ ایک عورت اجنبی ہمارے گھر میں تھی۔ اسے اس کام کا بہت شوق تھا۔ اس نے اس کے دیکھنے میں بہت دلچسپی لی۔ تھوڑی دیر بعد وہ ٹوپی گم ہو گئی۔ مجھے اس کے گم ہونے کا کوئی صدمہ تو نہ ہوا کیونکہ نہ میرے سر پر پوری آتی تھی نہ میرے بچوں کے سر پر۔ مگر میرے نفس نے اس طرف توجہ کی کہ اس عورت کے پسند آ گئی ہو گی۔ مدت ہوئی اس عورت کے چلے جانے کے بعد جب بستر کو جھاڑنے کے لئے کھولا گیا تو اس کی ایک تہہ میں سے نکل آئی۔ دیکھو بد ظن کیسا خطرناک ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو سکھاتا ہے جیسا کہ اس نے محض اپنے فضل سے میری رہنمائی کی اور لوگوں سے بھی ایسے معاملات ہوتے ہوں گے۔ مگر تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ اس بد ظنی کی جڑ ہے کرید۔ خوامخواہ کسی کے حالات کی جستجو اور تاڑ بازی۔ اس لئے فرماتا ہے کہ تجسس نہ کرو اور پھر اس تجسس سے غیبت کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

ان آیات میں تم کو یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ گناہ شروع میں بہت چھوٹا ہے۔ اور آخر میں بہت بڑا ہو جاتا ہے جیسے بَڑ کا بیج دیکھنے میں کتنا چھوٹا ہے لیکن پھر بعض جڑیں ایک ایک میل تک چلی گئی ہیں۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہو اور بدی کو اس کی ابتداء میں چھوڑ دو۔

(خطبات نور صفحہ ۸۷)

جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے' خود پاک دل ہو جاوے' نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات اور دکھ دور ہو جاویں اور اس کو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے (-) کامیاب ہو گیا۔ بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیہ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

صادقہ فضل

حضرت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا

(۱) ایک دن حضرت ابو بکرؓ حضرت عمر فاروقؓ اور سعدؓ بن ابی وقاص نے مشورہ کیا کہ حضرت فاطمہؓ کے لئے کئی پیغام حضورؐ کی خدمت میں بھیجے گئے ہیں لیکن آپؐ نے کوئی بھی منظور نہیں کیا اب علیؓ باقی ہیں جو رسول اللہ کے جان نثار اور پیارے بھی ہیں اور پھر چچازاد بھی ہیں حضرت علیؓ کو فاطمہؓ کے لئے پیغام بھیجنے کا مشورہ دینا چاہئے۔ چنانچہ وہ تینوں حضرت علیؓ کو تلاش کرنے نکلے اور آپ کو جنگل میں اونٹ چراتے ہوئے پالیا اور پھر ان کو یہ کہا کہ ابھی تک حضورؐ نے کسی کے پیغام کو منظور نہیں فرمایا اب تمہیں فاطمہؓ کے لئے پیغام بھجوانا چاہئے۔

(۲) انصار اور مہاجرین کی ایک جماعت نے بھی حضرت علیؓ کو حضرت فاطمہؓ کے لئے پیغام بھجوانے کی ترغیب دی۔

(۳) حضرت علیؓ کی ایک آزاد کردہ لونڈی نے بھی آپ کو اسی بارہ میں کہا کہ ضرور حضرت فاطمہؓ کا رشتہ طلب کریں۔ یہ ۲ھ شوال کا زمانہ تھا۔

چنانچہ ایک روز حضرت علیؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سر جھکا کر خاموش سے بیٹھ گئے آپؐ نے آنے کا مقصد دریافت فرمایا۔ اس پر حضرت علیؓ نے عرض کیا بچپن ہی سے ماں باپ سے علیحدہ ہوں آپ کے ہاں رہتا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ فاطمہؓ سے میرا نکاح ہو جائے اس پر حضورؐ مسکرائے اور فرمایا مہر میں ادا کرنے کے لئے تمہارے پاس کچھ ہے؟ حضرت علیؓ نے عرض کی آپؐ کے سامنے ہی میرا حال ہے اور اپنی کیفیت بیان کر دی حضورؐ نے فرمایا وہ زرہ کہاں ہے جو بدر کے موقعہ پر تم کو دی تھی (اس کے علاوہ حضرت علیؓ کے پاس ایک اونٹ گھوڑا ایک کھال ایک پرانی چادر بھی تھی) حضورؐ نے فرمایا کچھ دیر بعد جواب دوں گا پھر آپؐ حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا "فاطمہؓ! علیؓ تیری خواہش لے کر آیا ہے" جس پر حضرت فاطمہؓ نے شرما کر گردن جھکا لی حضورؐ ان کو دیکھتے رہے پھر فرمایا "تیری خاموشی ہی رضامندی ہے" حضرت فاطمہؓ یہ الفاظ سن کر اور زیادہ شرما گئیں پھر آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا میں فاطمہؓ سے تمہارا نکاح کرنے میں راضی ہوں اپنی زرہ کو بیچ دو اس میں سے سامان بھی خرید لینا اور مہر کی رقم بھی ادا ہو جائے گی۔ جب واپس آکر حضرت علیؓ نے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو تمام حال سنایا تو دونوں ہی بہت خوش ہوئے اور کہا ہمیں یہی امید تھی رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے آپؐ کے ارشاد پر سب مہاجر اور انصار جمع ہوئے آپؐ نے خود نکاح کا اعلان فرمایا۔

آنحضور ﷺ منبر پر تشریف لائے اور اعلان فرمایا۔

میں اپنی بیٹی فاطمہؓ کو ۴۰۰ درہم مہر کے عوض علیؓ کے نکاح میں دیتا ہوں پھر حضرت علیؓ نے اٹھ کر کہا کہ میرا نکاح محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ کے ساتھ ۴۰۰ درہم مہر کے عوض کر دیا ہے جو مجھے خوشی کے ساتھ منظور ہے۔ اور مسلمانوں کی جماعت اس کی گواہ ہے پھر حضورؐ نے دعا کرائی اور پھر حضرت علیؓ کو زرہ فروخت کرنے کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ حضرت علیؓ وہ زرہ لے کر بازار گئے وہاں حضرت عثمانؓ ملے آپ نے وہ زرہ خرید لی پھر کہا یہ زرہ یہ لو میں نے یہ تم کو اب ہبہ کر دی یہ تو تمہارے پاس ہی اچھی لگتی ہے اس لئے ۴۰۰ درہم بھی اپنے پاس رکھو اور یہ زرہ بھی۔ آنحضرت ﷺ کے حضورؐ حضرت علیؓ نے یہ سارا واقعہ سنایا آپؐ نے عثمانؓ کے حق میں دعا کی حضرت علیؓ نے ۴۰۰ درہم حضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیئے آپؐ نے فرمایا ان سے خوشبو، سامان شادی اور دیگر اشیاء خرید لو۔

حضرت ابو بکرؓ اور حضرت بلالؓ کو اسی طرح حضرت انسؓ کی والدہ حضرت ام سلیمؓ کے سپرد رقم کی جس سے وہ اشیاء خرید لائے خوشبو ایک بستر ایک چمڑے کا تکیہ جس میں اون بھری تھی چند آبخورے ایک پردہ اور دو چاندی کے بازو بند ۴۰ درہم آپؐ نے حضرت علیؓ کو دیئے اور فرمایا ان کے چھوہارے پنیر اور گھی وغیرہ لے آؤ ان چیزوں کا حیش بنایا گیا (ایک قسم کا حلوہ) پھر آنحضرت ﷺ کے حکم کے مطابق حضرت علیؓ باہر گئے مسلمانوں کو اندر بلاتے اور کھانا کھلاتے تاریخ میں آیا ہے کہ اس نکاح کی خوشی میں دُف بھی بجایا گیا۔ نکاح کے چند ماہ بعد رخصتی ہوئی۔

رُخصتی جب نکاح ہو گیا تو حضرت علیؓ سے آنحضرت ﷺ نے کہا علی! اب تم کوئی مکان کرایہ پر لے لو چنانچہ انہوں نے مکان لے لیا جو آپؐ کے مکان سے کسی قدر فاصلہ پر تھا اسی مکان میں حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ کو رخصت کرا کر لے گئے۔ رخصتی کے بعد ایک روز آپؐ حضرت فاطمہؓ کے ہاں تشریف لے گئے تو باتوں کے دوران فرمایا میں چاہتا ہوں کہ تم کو قریب بلالوں حضرت فاطمہؓ نے عرض کیا آپؐ حارث بن لقمانؓ سے فرمائیں کہ وہ اپنا کوئی مکان دے دیں آپؐ نے فرمایا اس نے تو پہلے بہت مکان دیئے ہیں اب اسے یہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے جب حارثؓ کو علم ہوا تو وہ خود آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے خبر ہوئی ہے کہ حضورؐ اپنی بیٹی فاطمہؓ کو اپنے قریب لانا چاہتے ہیں میرے تمام مکانات موجود ہیں آپؐ حضرت فاطمہؓ کو خوشی سے بلالیں میری جان و مال اللہ اور اللہ کے رسولؐ پر قربان ہے اور بخدا جو چیز آپؐ مجھ سے لے لیں مجھے اس کا آپؐ کے پاس رہنا اپنے پاس رکھنے سے زیادہ محبوب ہو گا آپؐ کے صحابہؓ آپؐ کی خوشی کو اپنی سب خواہشوں پر مقدم رکھتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے حارثؓ کو دعا دی فرمایا "تم نے سچ کہا خدا تم کو برکت دے اپنی رحمت نازل کرے"

پھر حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ حارثؓ بن لقمان کے مکان میں آگئے۔ لڑکی خواہ امیر کی یا غریب کی جب وہ ماں باپ کے گھر سے رخصت ہونے لگتی ہے تو قدرتی طور پر اداس ہو جاتی ہے۔ چونکہ عمر کا بہترین حصہ والدین کے ہاں گزرا ہوتا ہے چنانچہ حضرت فاطمہؓ جب رخصت ہو رہی تھیں تو جدائی کے خیال سے رو رہی تھیں حضورؐ گھر کے اندر تشریف لائے حضرت فاطمہؓ کو روتے دیکھ کر فرمایا بیٹی! "یہ رونا کیسا" میں نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جو علم و فضل میں سب سے افضل اور بہتر ہے ایک روایت یوں ہے کہ آپؐ نے یہ بھی فرمایا۔ اے فاطمہؓ! میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان میں بہترین شخص سے کی ہے" پھر آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کو اپنی لونڈی ام ایمن کے ساتھ حضرت علیؓ کے گھر رخصت کر دیا آپ اونٹ پر بیٹھ کر وداع ہوئیں۔ رخصتی کے وقت حضورؐ نے فرمایا علی! میرے منتظر رہنا پھر آنحضرت ﷺ حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے رسول اللہ ﷺ نے دروازہ پر پہنچ کر اندر جانے کی اجازت چاہی ام ایمنؓ دروازہ کھولنے آئیں آپؐ نے دریافت فرمایا میرا بھائی گھر میں ہے ام ایمن نے کہا حضورؐ علی آپؐ کے بھائی کیسے ہوئے آپؐ نے تو اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کیا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا ہاں وہ ایسا ہی ہے (حضرت علیؓ آپؐ کے چچازاد بھائی بھی تو تھے) پھر آپؐ نے ام ایمنؓ سے پوچھا اسماءؓ بنت عمیس بھی یہاں ہیں جس پر ام ایمنؓ نے کہا جی ہاں! وہ بھی ہیں اور میں بھی حضرت فاطمہؓ بنت رسول ﷺ کی تکریم یعنی عزت افزائی کے لئے آئی ہیں۔ آپؐ نے ان کو دعائے خیر سے نوازا پھر آپؐ اندر تشریف لے گئے اور پیالہ میں پانی طلب کیا آپؐ نے پانی منگوا کر حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کو بلایا حضرت فاطمہؓ شرماتی ہوئی آئیں ساتھ حضرت علیؓ بھی تھے آپؐ نے وہ پانی دونوں کے بازوؤں اور سینہ پر چھڑکا اور فرمایا اے فاطمہ! میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان کے بہترین شخص سے کی ہے" پانی چھڑکنے کے بعد حضورؐ نے یہ دعا پڑھی۔ یعنی اے خدا تو ان دونوں میں برکت دے دونوں پر برکت نازل فرما اور دونوں کی نسل کو مبارک کر دے۔ پھر ایک دن حضور ﷺ حضرت فاطمہؓ کے ہاں تشریف لے گئے حضرت علیؓ کو دائیں اور حضرت فاطمہ کو بائیں طرف بٹھایا اور دونوں کو میاں بیوی کے فرائض اور حقوق کے بارہ میں نصیحتیں فرمائیں۔

جہیز: حضرت فاطمہ کو آنحضرت ﷺ نے جو سامان جہیز میں دیا اس کی تفصیل یہ ہے ایک بان کی چارپائی چمڑے کا ایک گدا جس میں کھجور کے پتے تھے ایک پیالہ مٹی کا ایک مشکیزہ دو گھڑے مٹی کے اور دو چکیاں بچو! یہ سب کچھ تھا جو رسول خدا شاہِ دو جہاں نے اپنی نہایت پیاری اور لاڈلی بیٹی کو شادی کے موقعہ پر جہیز میں دیا ادھر حضرت علیؓ خود بیان کرتے ہیں کہ جب فاطمہ سے میری شادی ہوئی تو میرے لئے کوئی بستر تک نہ تھا بس ایک کھال تھی رات کو اس پر لیٹ رہتا دن کو اس سے مشک کا کام لیتا حضرت فاطمہؓ کی شادی کے بعد کی تمام زندگی نہایت سادگی میں گزری ظاہری آرام و آسائش بالکل نہ تھی جب کہ آپ کی تینوں بڑی بہنوں کے حالات اچھے تھے وہ خوشحال تھیں۔

عام حالات زندگی اب چند واقعات حضرت فاطمہؓ کی زندگی کے جس سے بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ کس طرح نہایت سادگی سے صبر و شکر کے ساتھ حضرت فاطمہؓ نے عمر بسر کی آپ گھر کے تمام کام خود ہی کرتیں چکی پیستے پیستے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے مشک میں پانی لا کر پیٹھ پر نشان پڑ گئے تھے خود ہی جھاڑو دیتیں چولہے کے پاس بیٹھ کر دھوئیں سے کپڑے میلے ہو جاتے آپ کی اتنی مشقت کو دیکھ کر ایک روز حضرت علیؓ نے کہا اب تو فتوحات کا زمانہ ہے حضورؐ کے پاس بہت سے قیدی آئے ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے لئے ایک لونڈی یا غلام مانگو پہلے آپ گئیں پھر بغیر کہے شرم کی وجہ سے واپس آ گئیں دوبارہ حضرت علیؓ کے ہمراہ گئیں اور کہا پانی بھر بھر کر سینہ میں درد ہوتا ہے چکی پیس پیس کر ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے ہیں آپؐ کے پاس بہت سے قیدی آئے ہیں ایک ہمیں عنایت فرمائیں آپؐ نے فرمایا بخدا! میں تم کو کوئی قیدی نہیں دے سکتا۔ یہ جواب سن کر

دونوں واپس آگئے تھوڑی دیر کے بعد حضورؐ حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے آپؐ نے فرمایا تم دونوں نے اپنی تکلیف بیان کی ہے اور نوکر کی خواہش کی ہے میں اس سے بہتر چیز تم کو بتاتا ہوں ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرو۔ حضرت فاطمہؓ کے پاس کپڑے بھی بہت کم ہوتے تھے ایک روایت ہے کہ ایک بار حضورؐ اپنی بیٹی سے ملنے گئے اس وقت حضرت فاطمہؓ پر اس قدر چھوٹی چادر تھی کہ سر ڈھکتیں تو پیر کھل جاتے اور پیروں پر ڈالتیں تو سر کھل جاتا اس وقت آپ لیٹی ہوئی تھیں شرم کے مارے برا حال تھا آخر اُٹھ کر بیٹھ گئیں مشکل سے اپنے آپ کو ڈھانپا اوڑھنی میں کئی کئی پیوند لگے ہوتے۔ حضرت علیؓ کی مالی حالت اچھی نہ تھی فقر تھا جو بھی تھوڑا بہت کماتے حضرت فاطمہؓ صبر شکر کے ساتھ اسی میں گزارا کرتیں بڑے اہتمام سے آٹا پیستیں کھانا تیار کرتیں ایک بار حضرت علیؓ ایک درہم کما کر لائے اس کے جَو خریدے جن کو پیس کر حضرت فاطمہؓ نے روٹی پکائی اور حضرت علیؓ کے سامنے رکھی آپ نے خوب سیر ہو کر کھائی اور خدا کا شکر ادا کیا اور ساتھ ہی یہ کہا "بے شک رسول اللہ کا ارشاد درست ہے کہ فاطمہؓ بہترین عورتوں میں سے ہے" گھر میں اناج ہوتا تو وقت پر کھانا تیار کر لیتیں ایک بار حضرت فاطمہؓ بیمار ہوئیں جب حضرت علیؓ نماز فجر سے واپس آئے تو دیکھا کہ نماز سے فارغ ہو کر حضرت فاطمہ چکی پیس رہی ہیں حضرت علیؓ نے کہا بنت رسول! تھوڑی دیر آرام کر لو ایسا نہ ہو زیادہ عبادت اور زیادہ کام سے مرض زیادہ ہو جائے حضرت فاطمہؓ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا یہ دونوں کام خدا کی عبادت اور آپ کی خدمت ہی تو مرض کا بہترین علاج ہیں اگر دونوں میں سے کسی کے باعث موت واقع ہو جائے تو اور اس سے بہترین کیا موت ہو گی بچو! ان الفاظ سے حضرت فاطمہؓ کی عبادت گزاری پرہیز گاری اور شوہر کی اطاعت شعاری کا خوب اندازہ ہوتا ہے حضرت علیؓ آپ کے بے حد مداح تھے بہت موقعوں پر آپ نے حضرت فاطمہؓ کی صفات کا ذکر کیا ہے ایک روایت ہے کہ

حضرت علیؓ نے فرمایا "فاطمہ جس طرح بہترین مخلوق خدا ہے اس طرح بہترین گھر والی ہے میری رضا مندی خدا کی عبادت کے ساتھ ساتھ وہ گھر کی صفائی ستھرائی بہت ضروری سمجھتی ہے اگرچہ اس گھر میں دیباج حریر یعنی ریشم تو نہیں ہے مگر اس کی چکی پر گرد و غبار نہیں ہے اور ہمارے بچھونے پر خاک دھول نہیں ہوتی صبح سویرے بچھونے بستر تہہ کر کے رکھ دیتی ہے اور مٹی کے برتن جھاڑ پونچھ کر صاف کر لیتی ہے اس کی ردا یعنی چادر میں پیوند تو ہوتے ہیں مگر میلی کبھی نہیں ہوتی گھر میں اگر کھانے کو کچھ موجود ہوتا ہے تو یہ کبھی نہیں ہوا کہ میں گھر گیا اور کھانا تیار نہیں ملا" ان باتوں سے حضرت فاطمہؓ کا سلیقہ ظاہر ہوتا ہے کھانے سے پہلے حضرت فاطمہؓ دیکھ لیتیں کہ ہمسایہ بھوکا نہ ہو اگر کوئی بھوکا ہوتا تو پہلے اسے کھلاتیں پھر خود کھاتیں ایک شخص بنی سلیم قبیلہ کا آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بہت بے ادبی سے بولا لیکن حضورؐ کی باتوں اور اخلاق سے متاثر ہوا اور فوراً مسلمان ہو گیا وہ شخص بہت غریب تھا حضرت سلمان فارسیؓ اسے کھانا کھلانے کے لئے ساتھ لے کر چلے راستہ میں حضرت فاطمہؓ کے گھر پر نظر پڑی حضرت فاطمہؓ سے عرض کیا اسے کھانے کے لئے کچھ دیں ساتھ ہی بتایا کہ کئی صحابہؓ نے اسے کپڑے دیئے ہیں اور کسی نے اونٹنی دی ہے حضرت فاطمہؓ نے یہ سب سن کر فرمایا "سلمان قسم ہے اس خدا کی جس نے میرے باپ کو پیغمبر بنایا ہے آج تیسرا روز ہے کہ ہم سب فاقے سے ہیں بچے بھی بھوکے سوئے ہیں لیکن دروازے پر سائل آیا ہے اسے خالی ہاتھ نہیں بھیجوں گی۔ میری چادر شمعون یہودی کے پاس لے جاؤ وہ اسے رکھ کر اناج قرض دے گا سلمان فارسیؓ وہ چادر لے کر یہودی کے پاس گئے اس نے اناج دے دیا اور یہ سب واقعہ سن کر مسلمان ہو گیا جب یہ اناج حضرت سلمان فارسیؓ حضرت فاطمہؓ کے پاس لائے تو آپ نے اسے خود پیسا اور روٹی پکا کر دی سلمانؓ نے کہا تھوڑی سی حسنؓ اور حسینؓ کے لئے رکھ لو آپ نے فرمایا اسے خدا کی راہ میں دے چکی ہوں اب اس میں سے لینا مناسب نہیں اب حضرت سلمان فارسیؓ اس نو مسلم کو آنحضرت ﷺ کے پاس لائے اور تمام واقعہ بیان کیا حضورؐ اپنی لختِ جگر کے گھر تشریف لائے اور اپنے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا "الٰہی فاطمہؓ تیری لونڈی ہے اس سے راضی رہیو" کس قدر اعلیٰ اخلاق کی مالکہ تھیں ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کی نیک و پاک بیٹی عمدہ اخلاق کا بہت گہرا اثر پڑتا ہے آنحضرت ﷺ کے حسن اخلاق کی بدولت وہ شخص مسلمان ہو گیا پھر جب حضرت فاطمہؓ کے ہاں گیا تو آپؓ نے اسے کھانا کھلانے کے لئے جو کردار ادا کیا اس سے ایک یہودی مسلمان ہو گیا اللہ! اللہ کس قدر اخلاق و تقویٰ کا بہترین اخلاق کا مظاہرہ ہوا کہ ایک ہی وقت میں پیارے نبی کریم ﷺ اور آپ کی عظیم دختر کے حسن اخلاق کی وجہ سے دو بھٹکے ہوئے انسان راہ راست پر آگئے اور اسلام قبول کر لیا پس چاہئے کہ ہر دم نیک اخلاق اور حسن سلوک سے ہر ایک سے پیش آئیں چاہے وہ اپنا ہو یا غیر سب کے ساتھ انتہائی خوش اخلاقی اور ہمدردی سے برتاؤ کریں کیونکہ سب سے بڑی نیکی انسان کا بہترین اخلاق ہے۔ یہی ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا بھی ارشاد ہے۔ حضرت فاطمہؓ کی بلند اخلاقی کے باعث دور دور سے عورتیں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتی تھیں حضرت فاطمہؓ کا اپنے باپ آنحضرت ﷺ سے پیار اور آنحضرت ﷺ کا اپنی بیٹی سے محبت بھرا سلوک

حضرت فاطمہؓ سے آنحضرت ﷺ کو بے انتہا پیار و محبت تھی جب بھی آپؐ مدینہ سے باہر تشریف لے جاتے ان سے مل کر جاتے اور باہر سے واپسی پر ان سے ملنے ضرور جاتے حضرت فاطمہؓ جب بھی آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوتیں حضورؐ محبت میں کھڑے ہو جاتے اور پیشانی پر بوسہ دیتے حضرت فاطمہؓ کو بھی آپؐ سے بے حد محبت تھی بچپن میں جب مشرکوں نے خانہ کعبہ میں (نماز ادا کرنے کے دوران) حضورؐ کی گردن پر اونٹ کی اوجھری ڈال دی تھی اس خبر کو سنتے ہی آپ دوڑتی ہوئی پہنچیں اور اوجھری اتاری۔ اسی طرح جب جنگ احد میں آنحضرت ﷺ زخمی ہو گئے اور یہ خبر مدینہ پہنچی حضرت فاطمہؓ جس حالت میں بیٹھی تھیں اٹھ کھڑی ہوئیں بے تاب ہو کر احد کے میدان میں پہنچیں حضورؐ بے ہوش تھے آپ نے حضورؐ کا سر مبارک اپنی گود میں رکھا حضرت علیؓ پانی لائے حضرت فاطمہؓ نے زخم دھوئے بوریا جلایا اس کی راکھ سے ان کو بھرا اور زخموں پر پٹی کی اس تمام عرصہ میں حضرت فاطمہؓ کی آنکھوں سے آنسو جاری رہے (یہ وہ زمانہ تھا جب کہ حضرت فاطمہؓ کی شادی کو تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا)

حضورؐ کی حضرت فاطمہؓ سے الفت و محبت کا اندازہ آپؐ کے ان الفاظ سے ہوتا ہے ایک بار آپؐ نے فرمایا "فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جو اسے تکلیف پہنچائے گا گویا اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جو اسے دوست رکھے گا وہ مجھے دوست رکھے گا" مگر باوجود اس قدر محبت کے انصاف پسندی کا یہ حال تھا کہ ایک خاندانی عورت (قبیلہ بنو مخزوم کی) نے چوری کی اسلام کی رو سے اسے ہاتھ کاٹنے کی سزا ہوئی چند بڑے لوگوں نے اس کی سزا میں کمی کی سفارش کی آپؐ نے جب سنا تو جھٹ فرمایا "حدود اللہ کی زد میں خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی آ جاتی تو اسے بھی معاف نہ کرتا۔ قانون سب کے لئے برابر ہے" روایت ہے کہ ایک روز حضورؐ نے حضرت فاطمہؓ حضرت علیؓ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ پر اپنی چادر اوڑھا کر فرمایا "اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں تو انہیں پاک کر ان سے ظاہری اور اندرونی ناپاکی دور کر" حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ اور ان کے بچوں سے سب کے ساتھ بہت محبت و پیار تھا ان کے بچوں کو اپنے ہی بچے فرمایا کرتے۔ ان سے لاڈ پیار کرتے ساتھ ہی باتوں میں آداب بھی سکھاتے۔

ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ تقریباً ہر روز حضرت فاطمہؓ کے ہاں تشریف لے جاتے ان کی خبر گیری کرتے اگر کوئی تکلیف ہوتی تو اسے دور کرنے کی کوشش فرماتے حضورؐ کے گھر میں کوئی چیز پکتی تو آپؐ اس میں سے ضرور کچھ نہ کچھ حضرت فاطمہؓ کو بھجواتے اگر کہیں سے کوئی کھانے پینے کی چیز آ جاتی تو اس میں سے بھی حضرت فاطمہؓ کا حصہ ضرور نکالتے ان کے ہاں بھجواتے اسی طرح کہیں سے کپڑا وغیرہ آتا تو بھی بھجواتے اکثر آنحضرت ﷺ کے ہاں فقر و فاقہ ہوتا اور یہی حال آپ کی پیاری بیٹی فاطمہؓ کے گھر کا ہوتا تھا ایک روایت ہے کہ غزوہ خندق (۵ھ) میں گھر کے مرد میدان میں تھے حضورؐ بھی کئی دن سے خندق کی کھدائی میں مصروف تھے ایک دن حضرت فاطمہؓ نے روٹی پکائی کہ آپ کو خبر ملی کہ حضورؐ فاقہ سے ہیں آپ نے خود حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر روٹی آپؐ کو پیش کی آپؐ بیٹی کی اس محبت پر بہت خوش ہوئے اور فرمایا اے بیٹی! آج تین دن کے بعد یہ لقمہ ملا ہے الغرض دونوں کو ایک دوسرے سے بہت زیادہ پیار تھا۔

تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کے نتیجہ میں اعمال قبول کئے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) جو شخص تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرے گا اس کے اعمال قبولیت کا درجہ حاصل کریں گے ورنہ وہ رد کر دیئے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ان پر کسی ثواب کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ تو (متقیوں کے لئے ہدایت ہے) میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہی لوگ اس ہدایت سے فائدہ اٹھانے والے ہونگے جو اتقاء کی صفات میں استحکام اختیار کریں گے۔ جن کا تقویٰ مضبوط بنیادوں کے اوپر قائم ہو گا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال قبول نہیں کرے گا۔

ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے جو شخص تقویٰ کی جڑ تو نہیں رکھتا لیکن بظاہر ہزار قسم کی نیکیاں بجا لاتا ہے اسے فائدہ ہی کیا۔ کیونکہ اس سے وہ شاخیں نہیں پھوٹ سکتیں جو خدائے رحمان تک پہنچتی ہیں۔ نہ وہ پھل لگ سکتے ہیں جو پھل کہ دوسری صورت میں ان شاخوں کو لگا کرتے ہیں اور روحانی سیری کا موجب بنتے ہیں۔ اس مضمون کو حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یوں بیان فرمایا ہے۔ کہ "حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتا ہے"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امن منصوبے پر سربوں کا رویہ

بوسنیا کے سربوں نے اشارہ دیا ہے کہ ان کو بڑی طاقتوں کے پیش کردہ امن سمجھوتے کو قبول کرنا بہت مشکل لگ رہا ہے۔ بڑی طاقتوں کی طرف سے پیش کردہ اس امن منصوبے کو مسلمان اور کروٹس قبول کر چکے ہیں لیکن سربوں کی طرف اس کے بارے میں سرد مہری اور مخالفت کے رویہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کو قبول یا رد کرنے کے لئے منگل ۱۹ جولائی کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے۔

ترکی کے صدر مسٹر سلیمان ڈیمریل جنہوں نے گزشتہ دنوں سابق یوگوسلاویہ کا دورہ کیا بڑی سختی سے کہا ہے کہ اگر سربوں نے پانچ بڑی طاقتوں امریکہ روس فرانس انگلینڈ اور جرمنی کی طرف سے پیش کردہ سمجھوتہ مسترد کیا تو اسے خطرناک نتائج بھگتنے ہوں گے۔

ایک اعلیٰ سرب عہدیدار نے کہا ہے کہ ان کی خود ساختہ سرب اسمبلی کو اس منصوبے کو قبول کرنے میں شدید دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ یہ اسمبلی اس منصوبے کو غیر مشروط طور پر قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ جبکہ پانچ حکومتی رابطہ گروپ کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کو قبول کر و یا مسترد کرو۔ کوئی شرط لگائی قبول نہ ہوگی۔

اسی اسمبلی کے سپیکر نے کہا ہے کہ امن منصوبے کو قبول کرنا یا رد کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ اس میں بہت سی باتیں غیر واضح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس منصوبے کو رد کیا گیا تو یہ ٹھوس دلائل کی بنیاد پر ہونا چاہئے انہوں نے کہا کہ ہم بھی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ بوسنیا کے سربوں اور مسلم کروٹ مشترکہ پارلیمنٹ کے اجلاسات سوموار کے روز بالترتیب پیل اور سراجیوو میں منعقد ہوئے۔

سراجیوو میں اقوام متحدہ کے نمائندوں نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اگر جنگ دوبارہ شروع ہو گئی تو اقوام متحدہ کی امن قائم کرنے والی فوج کے دستوں پر بھی حملے ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کے پاس بہت ہلکا اسلحہ ہے۔ گزشتہ روز سربوں نے اقوام متحدہ کے علاقے میں سے ایک ٹینک کھینچ کر باہر نکالا اور اس کے بارہ میں کچھ نہیں بتایا کہ وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔ بعد ازاں انہوں نے ٹینک واپس کر دیا۔

اقوام متحدہ کے نمائندوں نے کہا کہ ہم سخت بے یقینی کی صورت حال سے دوچار ہیں۔ ہمیں آنے والی صورت حال کا احساس ہے۔ اور ہم اس کی روشنی میں اپنی لائن آف ایکشن نئے سرے سے مرتب کر رہے ہیں۔

جنوبی یمن

جنوبی یمن کے وہ سیاسی لیڈر جنہوں نے جنوبی حصے کی علیحدگی کی مخالفت کی تھی آج کل دارالحکومت صنعاء میں حکومت سے مذاکرات کر رہے ہیں تاکہ متحدہ یمن میں جنوبی یمن کا حصہ باقی رکھا جا سکے۔ ڈپٹی ہاؤسنگ منسٹر مسٹر محمد نائب نے بتایا کہ جنوبی یمن سوشلسٹ پارٹی کا پندرہ رکنی وفد صدر علی عبداللہ صالح سے ملاقات کرنے کے لئے صنعاء گیا ہوا ہے۔

شمالی یمن نے باغی جنوبی یمن کے خود ساختہ صدر اور ان کی پندرہ رکنی کابینہ کو غدار قرار دے دیا ہے اور ان سے کسی قسم کی بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جنوبی یمن کے جو رہنما شمالی یمن کے لیڈروں سے مذاکرات کر رہے ہیں ان کو اگرچہ متنازعہ نہیں سمجھا گیا لیکن مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ مذاکرات خاصے مشکل ہیں اور اختلافات رائے کا شکار ہو رہے ہیں۔

اردن اسرائیل امن مذاکرات

اردن اور اسرائیل کے درمیان پہلی بار علیحدہ براہ راست امن مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ ایک ہفتہ بعد واشنگٹن میں اسرائیلی وزیراعظم مسٹر رابن اور اردن کے شاہ حسین کے درمیان ملاقات ہوگی۔ اس ملاقات سے قبل کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے یہ ملاقات ہو رہی ہے۔ خیال ہے کہ مسٹر رابن اور شاہ حسین کے درمیان بات چیت کے نتیجے میں دونوں ملکوں کے درمیان امن سمجھوتہ پر دستخط ہو جائیں گے اور یوں دونوں ملکوں کے درمیان ۴۶ سال پرانی دشمنی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

شام ان مذاکرات پر خوش نہیں ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ علیحدہ علیحدہ مذاکرات کے نتیجے میں اسرائیل علاقے پر حاوی ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دراصل شام کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسرائیل کے ساتھ اس کی مفاہمت بہت سست رفتاری کا شکار ہے۔ شاید یہ سستی اردن کو پسند نہیں آ رہی اور وہ اب مزید صبر نہیں کر سکتا۔ لیکن اس صورت حال میں شام پر جو دباؤ پڑ رہا ہے وہ اس کی مذاکراتی پوزیشن کو کمزور کر رہا ہے۔

فلسطینی مزدوروں کا اپنی پولیس سے تصادم

غازہ کے ہزاروں مزدوروں نے گزشتہ روز فلسطینی پولیس سے محاذ آرائی کی۔ انہوں نے ایک اسرائیلی چیک پوسٹ کو آگ لگا دی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ فلسطینیوں نے اپنی پولیس کے خلاف فساد کیا ہے۔ اس سے قبل اس قسم کے مظاہروں میں اسرائیل نے غازہ کے ساتھ اپنی سرحد کو دو روز کے لئے بند کر دیا تھا۔ اسرائیلی فوجیوں نے مظاہرہ کرنے والے فلسطینیوں کو ہوائی فائرنگ اور آنسو گیس پھینک کر منتشر کرنے کی کوشش کی تھی۔ غازہ اور جریکو کے علاقے میں خود مختاری کے نفاذ کے بعد یہ سب پہلا سب سے بڑا مظاہرہ تھا۔ ہسپتال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ۳۰ فلسطینیوں کا جو زخمی ہوئے تھے علاج کیا گیا۔ دو اسرائیلی فوجی بھی زخمی ہوئے۔ فلسطینی اور اسرائیلی ذرائع نے بتایا ہے کہ گزرگاہ کے مقام کو سردست بند کر دیا گیا ہے۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ ہنگامہ صبح کے وقت اس وقت شروع ہوا جب اسرائیلیوں نے کام کے لئے اسرائیل جانے والے فلسطینیوں کو واپس بھیج دیا اور کہا کہ ان کے علاقے میں آج تعطیل ہے۔ فلسطینیوں نے کہا کہ انہوں نے اسرائیلی فوجیوں کو بتایا کہ چھٹی کے باوجود ان کے افسران نے کہا تھا کہ وہ کام پر آئیں لیکن اسرائیلیوں نے ہماری ایک نہ سنی۔ چنانچہ ہم نے پتھراؤ شروع کر دیا۔

یاد رہے کہ ہزاروں فلسطینی ہر روز اپنے علاقوں سے اسرائیل جاتے ہیں جہاں وہ مختلف کام کرتے ہیں۔

ایران/سازش کا انکشاف

ایرانی انٹیلی جنس نے ایک مکان پر چھاپہ مار کر اسلحہ اور لٹریچر برآمد کیا ہے جو مبینہ طور پر عراق میں واقع ایک تنظیم نے جاری کیا تھا۔ ایرانی ذرائع نے بتایا ہے کہ انہوں نے ایرانی مسلم سکالرز کو قتل کرنے کی ایک سازش پکڑی ہے۔ یہ مکان جس پر چھاپہ مارا گیا بعض عورتوں کے استعمال میں تھا۔ ایرانی ذرائع نے عراق سے کہا ہے کہ وہ اس بارے میں مدد دے اور ان دو مفرور ملزمان کو ڈھونڈے جو اس سازش کے ذمہ دار ہیں۔ یہ خواتین عراق میں موجود مجاہدین خلق کے لئے کام کر رہی تھیں۔ اس تنظیم پر بم مارنے اور قتل کرنے کے الزامات ہیں۔ مجاہدین نے ان الزامات کا انکار کیا ہے اور جوابی طور پر ایرانی حکومت پر ایسے ہی الزامات عائد کئے ہیں۔ ایرانی پولیس نے تین عورتوں کو گرفتار کر لیا ہے ان پر الزام ہے کہ انہوں نے امام موسیٰ رضا کے مزار واقع مشہد میں بم پھینکا تھا۔ ان خواتین پر ایک عیسائی لیڈر کے قتل کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ بندوق بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ جس سے مبینہ طور پر عیسائی لیڈر کو قتل کیا گیا تھا۔

تحریک جعفریہ نے زنجیر زنی کے خلاف ایرانی فتویٰ کی حمایت کر دی

راولپنڈی (پ ر) قائد تحریک نفاذ فقہ جعفریہ آغا سید حامد علی موسوی نے آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے اس فتوے کی حمایت کا اعلان کیا ہے جو انہوں نے عزاداری امام حسین علیہ السلام کے دوران زنجیر زنی کے خلاف دیا تھا۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے ہیڈ کوارٹر علی مسجد میں مختار فورس کے ضلعی کمانڈروں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس فتوے کے اجراء کو ایک تاریخی اور جرأت مندانہ فیصلہ قرار دیا اور کہا کہ ماتم اور مجلس کے نام پر ہندوانہ رسموں کی بیخ کنی وقت کا اہم تقاضا ہے اور اس سلسلہ میں کسی بھی مصلحت کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ آغا موسوی نے مزید کہا کہ فرسودہ اور جاہلانہ رسموں کو جاری رکھنے کی بجائے ہمیں پیغام حسینیت کی اصل روح کو سمجھنا ہوگا تاکہ قوم کو اجتماعی زوال اور خودکشی کے عمل سے روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا سائنسی ترقی کے اس دور میں جبکہ انسان چاند پر پہنچ چکا ہے ہم سب سے پچھلی صف میں اپنی پستی اور ضلالت پر ماتم کناں ہیں اور ناخواندہ معاشرے میں مذہب کے نام پر جاری اس رجحان کے خاتمے کی بات کرنا کسی طور پر جہاد اکبر سے کم نہیں۔

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے قائد نے کہا کہ زنجیر زنی کے خلاف آیت اللہ خامنہ ای کا فتویٰ صراط المستقیم کی نشاندہی کرتا ہے لہٰذا مختار فورس کا فرض ہے کہ وہ اس فتوے کے فیوض وبرکات سے عوام کو آگاہ کریں اور امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے موقع پر زنجیر زنی کے ذریعہ خونریزی اور خودکشی کی غیر شرعی حرکات کو روکنے کے لئے تمام تنظیمی وسائل استعمال کریں اس موقع پر مختار فورس کے سپریم کمانڈر سید عبادت شاہ اور قمر حیدر زیدی نے قائد ملت جعفریہ کو یقین دلایا کہ وہ نواسہ رسولؐ کی عزاداری کو خرافات اور بدعات سے پاک کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

راولپنڈی سے این این آئی کے مطابق تحریک جعفریہ پاکستان کے سربراہ علامہ ساجد علی نقوی نے آیت اللہ خامنہ ای کے ماتم کے دوران خون بہانے کی ممانعت کے فتویٰ کے

حوالے سے تحریک جعفریہ، امامیہ آرگنائزیشن امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ نائب امام ولی فقیہہ کے اس انقلابی فتویٰ پر عملدرآمد کرائیں اور عزاداروں کو جلوسوں کے دوران زنجیر زنی کے ذریعہ خون ریزی اور خود کو ہلاکت میں ڈالنے کی جاہلانہ رسم کو روکنے کے لئے تنظیمی وسائل کو بھرپور استعمال میں لائیں۔ واضح رہے کہ ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای نے ایک فتویٰ کے ذریعے اہل تشیع کو اپنا خون بہانے سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ شیعوں کو ایسا عمل نہیں کرنا چاہئے جس سے دنیا ہمیں بے حس اور توہم پرست سمجھے۔ آیت اللہ خامنہ ای کے اس فتویٰ کی روشنی میں اب پاکستان میں بھی شیعوں کو ماتم کے دوران خون بہانے سے منع کیا جا رہا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت)

مورخہ ۳۔ جون ۹۴ء ایڈیشن ۴)

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۵۸۹ میں امۃ الودود ہاشمی زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی ساکن گجرات حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۱۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیورات ۵ تولہ مالیتی ۔ ۱۵۰۰ ۔ DM (۲) حق مہر بذمہ خاوند محترم سات ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ یکصد DM ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ الودود ہاشمی جرمنی گواہ شد نمبر ۱ شمس جاوید ولد عنایت احمد جرمنی گواہ شد نمبر ۲ Murawar Azam جرمنی

مسل نمبر ۲۹۵۹۰ میں صوبیدار ریٹائرڈ محمد اسحاق ولد امام دین صاحب قوم ہاٹھ پیشہ ملازمت عمر ۷۴ سال ۶ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۲-۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان برقبہ ۱۰ مرلہ واقع چک چٹھہ ضلع حافظ آباد مالیتی ڈیڑھ لاکھ روپے (۲) مکان برقبہ ۴ مرلہ واقع چک چٹھہ ضلع حافظ آباد مالیتی پندرہ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت و پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صوبیدار ریٹائرڈ محمد اسحاق چک چٹھہ ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر ۱ ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ احمدیہ وصیت نمبر ۲۲۸۹۰ گواہ شد نمبر ۲ افتخار الدین قمر صدر جماعت احمدیہ چک چٹھہ ضلع حافظ آباد

مسل نمبر ۲۹۵۹۱ میں ناصرہ بیگم زوجہ صوبیدار محمد اسحاق صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال ۶ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ پوسٹ آفس خاص ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۲-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر ۵۵۰ روپے (۲) زیورات طلائی ڈیڑھ تولہ مالیتی ۷۵۰۰ روپے (۳) سلائی مشین مالیتی ۵۰۰ روپے پلاٹ برقبہ ۹ مرلہ (تحفہ از خاوند) مالیتی اٹھارہ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ناصرہ بیگم چک چٹھہ پوسٹ آفس خاص ضلع حافظ آباد گواہ شد نمبر ۱ صوبیدار ریٹائرڈ محمد اسحاق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲ ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۲۸۹۰

○ قواعد وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان/موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہیں، ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہو گا۔ (آمد از کرایہ مکان، دوکان، زرعی زمین وغیرہ) ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے۔

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب نمبردار، زعیم انصار اللہ واربرٹن مورخہ ۹۔ جون بروز ہفتہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ میت ۱۰۔ جون کو ربوہ لائی گئی۔ بعد تدفین ملک لطیف احمد سرور نے دعا کروائی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۶ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

تلاش گمشدہ سائیکل

○ مورخہ ۱۷۔ جولائی ۱۹۹۴ء کو بیت النصرت دارالرحمت وسطی سے عصر کی نماز کے وقت خاکسار کی سائیکل گم ہو گئی ہے۔ اس میں ایک شاپر میں الفضل کی رسید بک اور تھوڑی سی رقم تھی۔ جس کسی کو علم ہو وہ براہ کرم ذیل کے پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

رحمت علی ظفر
کارکن الفضل ربوہ

فوری ضرورت ہے

○ ڈی سی موٹر وائینڈنگ، آرمیچر وائنڈنگ، ہائی وولٹیج ٹرانسفارمر اور ہر قسم کے جنریٹرز کو ٹیسٹ کرنے میں ماہر افراد کی ایک کمپنی کو فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد مکرم امیر صاحب / مکرم قائد صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ قائم فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نادار اور یتیم بچوں کی تعلیم کیلئے شعبہ امداد طلباء کے

عطایا

شعبہ امداد طلبہ مستحق نادار اور یتیم طلبہ کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صداقت کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر تعلیم)

پتہ درکار ہے

○ محترمہ نسیم خدیجہ صاحبہ زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب (وفات یافتہ) وصیت نمبر ۱۶۵۸۴ سال ۸۹/۸۸ تک اسلام آباد میں مقیم تھیں کا موجودہ ایڈریس دفتر کو درکار ہے۔ لہٰذا اگر یہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کے بارے میں علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

احمد برادرز

• ریفریجریٹر • فریزر
• کوکنگ رینج • گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے

شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: ۴۲۸۹۵۸
۴۴۱۰۴۵

ہومیوپیتھک کتب و ادویات
دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز •

• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵% خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔

• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771
04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

خبریں

ربوہ : 23- جولائی-1994ء
جمعہ کے روز بادل آئے رہے۔
ہلکی بوندا باندی بھی ہوئی۔
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ افغان جنگجو لیڈر ملا عبدالسلام راکٹی کے اغوا کردہ تمام ۱۰۔افراد جمعہ کی سہ پہر رہا ہو کر اسلام آباد پہنچ گئے۔ان میں دو چینی انجینئر اور زیارت کے ڈی سی کیپٹن عطاء سمیت ۸ پاکستانی شامل ہیں۔ان میں سے مختلف لوگ ۴ ماہ سے ایک سال تک ملا راکٹی کی قید میں رہے۔ پاکستان کے وزیر داخلہ اور وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لئے کوئی تاوان ادا نہیں کیا گیا۔ تاہم اس پر یقین نہیں کیا جا رہا۔ مغویان کی رہائی سے پہلے ملا راکٹی کے بھائی کو رہا کر کے افغانستان بھجوایا گیا۔ مغویان کی رہائی میں سعودی سفیر نے اہم کردار ادا کیا۔ مغویان نے بتایا کہ ان پر تشدد کیا جاتا تھا۔ روزانہ مارا جاتا ڈی سی زیارت کیپٹن عطاء نے بتایا کہ انہیں قید تنہائی میں رکھا گیا۔ الٹا لٹکا کر مارا جاتا۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ میں ملکی دفاع کے لئے کمپیوٹر لیزر ٹیکنالوجی فراہم کر سکتا ہوں۔ میں نے شام کو یہ ٹیکنالوجی دینے سے انکار کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ بھٹو کے قاتل بینظیر کے ارد گرد جمع ہیں۔

○ وزیر اعظم نے ایم کیو ایم سے صلح کے لئے پیکیج تیار کر لیا ہے۔ صدر لغاری اور وزیر اعلیٰ سندھ سے ملاقات کے بعد ایم کیو ایم کی قیادت سے مذاکرات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پرویز علی شاہ کو تمام مذاکرات اور مفاہمت کے اختیارات سونپ دیئے گئے ہیں۔

○ سیلاب سے پنجاب سندھ اور آزاد کشمیر میں ۴۱۔افراد ہلاک ہو گئے چنیوٹ کے قریب حفاظتی بند ٹوٹ گیا۔ پنجاب کے مختلف ندی نالوں میں تباہی مچ گئی۔ دریائے چناب سے سب سے زیادہ علاقے متاثر ہوئے ہیں۔ موضع جھنگر کلوڑاں، کوٹ امیر شاہ، موراں والا، مل دا برج، کھڑکن اور موضع عثمان میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ کئی جگہ لاشیں سیلابی پانی میں تیرتی دکھائی دے رہی ہیں۔ آزاد کشمیر میں شدید بارش سے دارالحکومت مظفر آباد کا رابطہ باقی پاکستان سے کٹ گیا ہے۔ چناب کے ریلے نے جلالپور بھٹیاں اور پنڈی بھٹیاں کے نواح میں درجنوں دیہات ڈبو دیئے۔ اسلام آباد ائرپورٹ پر پانی اکٹھا ہو گیا جسے بعد میں ۵ گھنٹے کی زبردست کوششوں سے نکالا گیا۔اس دوران دو پروازوں کو اترنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

○ سیلاب سے چنیوٹ کے قریب شاہراہ شاہ شرف زیر آب آ گئی۔ سیلابی پانی کوٹ امیر شاہ ڈائیوو کمپنی کالونی اور ورکشاپ میں داخل ہو گیا۔ سیلابی پانی احمد نگر کا سیم پل کراس کر کے ڈاور، سانگرہ اور دیگر متعدد دیہات میں داخل ہو گیا۔

○ سمبڑیال اور گردونواح میں شدید بارش کے بعد نالہ ایک میں طغیانی آ گئی جس سے ۲۰ دیہات متاثر ہوئے۔ وزیر آباد سیالکوٹ ریلوے لائن کئی جگہ پر پانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔

○ سیالکوٹ کو جانے والی علامہ اقبال ایکسپریس کو اگوکی سٹیشن پر روک لیا گیا۔ مزید دو ٹرینوں کو سمبڑیال کھڑا کر دیا گیا۔ سمبڑیال وزیر آباد روڈ پر کئی ٹرک اور بسیں پانی میں پھنس گئی ہیں۔

○ پسرور شہر میں سیلاب کا پانی داخل ہو گیا۔ ریلوے روڈ چونڈہ برج محلہ مراد آباد اور نارووال پسرور روڈ پر ۲ سے اڑھائی فٹ اونچا پانی بہہ رہا ہے۔

○ ملتان جام شورو الیکٹرک سپلائی لائن اچانک ٹرپ کر جانے کے باعث پورے سندھ کو بجلی کی سپلائی بند ہو گئی۔

○ بجلی کی بندش کے خلاف لیاری میں عوام نے احتجاج کیا۔ ٹائروں کو آگ لگا دی اور گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔

○ کشمیر کے معاملے پر اتفاق رائے حاصل کرنے کے لئے صدر لغاری نے قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف سے ملاقات کی خواہش ظاہر کر دی ہے۔ ملاقات کے لئے سردار قیوم کی خدمات حاصل کر لی گئیں۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ کالا باغ کی ضد چھوڑ کر کوئی اور ڈیم بنا لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو کو غلط طور پر پھانسی دی گئی۔ شاہنواز کو زہر دیا گیا۔ دونوں کیسوں کی سماعت دوبارہ ہونا چاہئے۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو کی لاہور میں آمد کے بارے میں بی بی سی کا کہنا ہے کہ ان کا استقبال معمولی تھا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ جب تک موجودہ حکومت موجود ہے ملک کو خطرہ ہے۔ ہم اس سے نجات حاصل کر کے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بین الاقوامی سازش کے تحت اقتدار میں آئی ہیں۔ ملک میں اس وقت تک جلسے کرتے رہیں گے جب تک یہ ختم نہیں ہو جاتی۔

○ حکومت نے اشتہار کے ذریعے اعلان کیا ہے کہ ملک بھر کے ۷۰۰ سے زائد یوٹیلٹی سٹورز ۳۱ روپے کلو گھی فروخت کر رہے ہیں۔ گھی کارپوریشن نے گھی کی قیمتوں میں ۵،۸۰ روپے فی کلو کمی کر دی ہے۔

○ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ مرتضیٰ کی لڑائی بہن سے نہیں بہنوئی سے ہے۔ اس میں مرتضیٰ جیتے گا کیونکہ آصف زرداری کو بینظیر کے کہنے پر ہتھیار ڈالنے پڑیں گے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے ابھی سر ہتھیلی پر رکھ کر پیش کرنے کا وقت نہیں آیا۔ قوم کو ابھی پتہ نہیں کہ وہ کیا چاہتی ہے۔

○ صدر لغاری نے کہا ہے کہ عارف والا کو پاکپتن میں شامل کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی ہو گی۔ ساہیوال سے ہونے والی زیادتیوں کا بھی ازالہ کیا جائے گا۔

○ ترکزئی کو ضلع چارسدہ میں شامل کرنے پر مہمند قبائل نے مسلح مزاحمت کا اعلان کر دیا ہے۔ پانچ ہزار مسلح قبائلیوں نے جرگہ میں حکومت کو کہا ہے کہ وہ ان کے معاملے میں مداخلت نہ کرے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف پہیہ جام ہڑتال کی گئی۔ جگہ جگہ احتجاجی جلسے اور جلوس نکالے گئے۔ ٹریفک معطل رہی سرکاری غیر سرکاری دفاتر بند رہے۔ خواتین نے بھی احتجاجی مظاہروں میں حصہ لیا۔ فوج اور شہریوں میں جا بجا جھڑپیں ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ قوم نواز شریف سے پوچھے کہ ان کے ۱۵ کروڑ ۹۔ ارب روپے میں کس طرح تبدیل ہو گئے صدر مملکت سے ایک کروڑ کا حساب لینے والے پہلے اپنی دولت سے آگاہ کریں۔

○ وزیر اعظم بینظیر بھٹو سارک سربراہی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے اپریل ۱۹۹۵ء میں بھارت جائیں گی۔

جدید فیشن کے سنگ
بشیر گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 211806
پروپرائٹر: کے۔اے۔بشیر

○ حکومت کے خلاف گرینڈ اپوزیشن اتحاد بنانے کی کوششیں ناکام ہو گئیں۔ جتوئی، نوابزادہ نصراللہ، مولوی فضل الرحمان، الطاف حسین اور شاہ احمد نورانی نے نواز شریف کے قریبی ساتھیوں پر مشتمل کمیٹی کو جواب دے دیا ہے۔

○ دمدار ستارے کا مشتری سے ٹکراؤ بند ہو گیا۔ دمدار ستارے کے مشتری سے ٹکرانے سے توقع کے مطابق دھماکے اور اثرات رونما نہیں ہوئے یہ خلائی شو پھیکا رہا۔

○ ڈھاکہ میں ایک ہزار سے زائد ادیبوں اور فنکاروں نے مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ مذہب کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے والوں کو سزا دینے کا قانون بنایا جائے۔

○ پیپلز پارٹی کے مخدوم خلیق الزمان نے کہا ہے کہ پنجاب میں وٹو سے اشتراک کر کے پیپلز پارٹی کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔

○ کالا باغ ڈیم کے بارے میں دو صوبوں اور چھ وفاقی وزراء نے مخالفت کی ہے۔ صدر لغاری نے اعلیٰ سطح کا اجلاس بلانے کے لئے کہا ہے۔ یہ اجلاس وفاقی وزیر غلام مصطفیٰ کھر کی تجویز پر بلایا جا رہا ہے۔

○ صدر اور وزیر اعظم نے پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن کارپوریشن کے نجکاری کے پروگرام کی منظوری دے دی ہے۔

مکان برائے فروخت

ایک مکان نمبر 10/4 برقبہ ۱۰ مرلہ ناصر آباد ربوہ مشتمل 5 کمرے، ایک برآمدہ، 2 لیٹرین باتھ روم جس میں کنکشن سوئی گیس، پانی بلدیہ، ٹیلیفون و بجلی موجود ہے۔ مکان برموقع ہے جو کہ قابل فروخت ہے۔ خریدار حضرات متوجہ ہوں: عارف جاوید
مکان نمبر 10/4 ناصر آباد ربوہ فون: 212105

ضروری اطلاع
بیماریوں کو چھپانا اور علاج سے غفلت کوئی اچھی بات نہیں۔ بیرون جات کے مریض اپنی بیماری کی تفصیل لکھ کر دوا منگوا سکتے ہیں۔ ہماری دوائیں مؤثر اور قیمتیں مناسب۔
• اپنا ایڈریس صاف لکھیں تو ہم دوائی وی پی پارسل کر دیں گے۔
مینجر
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار۔ ربوہ فون: 659